آزاد ملتانی

مجھے پہلے سے خبر تھی

مجھے پہلے سے خبر تھی
کہ مجھے اک روز دنیا میں آنا ہے
اور دنیا......
کہ جہاں دکھوں کے سوا کچھ بھی نہیں
اس دنیا میں گوتم بھی آیا تھا
مگر گوتم کو گئے زمانے بیت گئے ہیں
دکھوں سے بھری یہ دنیا
پہلے بھی تھی اور اب بھی ہے
مجھے پہلے سے خبر تھی
کہ انسان جنگ لڑتے ہیں
ایک دوسرے پر بہت ظلم کرتے ہیں
زندگیاں مشکل بناتے ہیں
مجھے پہلے سے خبر تھی
انقلاب ایک خواہش کا نام ہے
زمیں کسی انقلاب سے بے نیاز گھومتی رہتی ہے
بغاوت سے بے نیاز ہو کر
خون اپنے اندر جذب کرتی رہتی ہے
مجھے پہلے سے خبر تھی
زمیں کو سنائی نہیں دیتا
کسی حاکم کی طرح، کسی ظالم کی طرح
امریکی فوج کی طرح
جو لوگوں کا سکوں برباد کرتی ہے
پر امن رستوں کو فتح کرتی جاتی ہے
امریکی صدر پوری دنیا پر حاکمیت کی خواہش رکھتا ہے
لیکن وہ نہیں جانتا
یہ خواب بارہا دیکھا گیا ہے
دنیا کو فتح کرنے والے
بارہا......دنیا کے سفر کو نکلے ہیں
زمیں خاموش رہتی ہے
مجھے پہلے سے خبر تھی
بہت سے ظلم سہنے پر بھی
خاموش رہتی ہے
اور دیکھتی ہے آسمانوں کی طرف
مجھے پہلے سے خبر تھی
زمیں حساب رکھتی ہے
کس نے کتنا ظلم کیا ہے
اور کس پر کتنا ظلم ہوا ہے
ایک روز
یوم حساب آئے گا
دربار لگے گا
اور حساب ہوگا
انصاف ہوگا
زمیں جانتی ہے
اور تمام راز اپنے سینے میں لیے گھومتی رہتی ہے
زمیں اک دن بول اٹھے گی
شاید کسی کو اس کی خبر ہو
کہ زمیں کب بولے گی؟
کب دربار لگے گا؟
کب یوم حساب آئے گا؟
کب انصاف ملے گا؟
مجھے اس کی خبر نہیں
شاید کسی کو اس کی خبر نہیں